

(اظہار وجوہ/توضیح) Assignment

برائے سال 2019-2020

برائے جماعت: ہشتم (U1-U2)

سوال ۱:

نظم کی صفت 'حمد' کو پڑھ کر بند مکمل کیجئے:

۱۔ وہ راستہ دکھا تو پروردگار عالم

اور نام جن کا اب تک ہے یادگار عالم

سوال ۲:

درج ذیل اقتباس کو پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھئے:

لل دید کو مسلمان للہ عارفہ اور ہندو لل ایشوری کے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ انہوں نے خاصی لمبی عمر یا کرٹج بہاڑہ کے مقام پر وفات پائی۔ کشمیر کے لوگ جب کسی خاتون کی شرافت، پاکبازی، صبر و تحمل اور دیانت داری سے متاثر ہوتے ہیں۔ تو اُس سے لل دید کے نام سے تشبیہ دیتے ہیں یوں اس خاتون کی عظمت آج بھی لوگوں کے دلوں میں گھر لئے ہوئے ہے۔

۱۔ ہندو لل دید کو کس نام سے یاد کرتے ہیں؟ ۲۔ لل دید کی وفات مقام کا نام لکھئے؟

۳۔ اگر کشمیر میں کوئی نیک سیرت عورت ہوتی ہے تو اس کو کس سے تشبیہ دی جاتی ہے؟

سوال ۳:

درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے:

مُس خام کو جس نے کُندن بنایا کھر ۱۱ اور کھوٹا لگ کر دیکھا یا

عرب جس پر کونوں سے تھا جہل چھایا پلٹ دی بس اک آن میں اُس کی آیا

درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر کم سے کم بیس جملے لکھئے۔

سوال ۴:

میرا بہترین اُستاد کرونا وائرس کمپیوٹر کی اہمیت

اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام اسکول میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے درخواست لکھئے۔

سوال ۵:

(یا)

دلی میں مقیم اپنے دوست کو کرونا وائرس سے احتیاط برتنے کی تلقین کیجئے۔

۱۔ درج ذیل جملوں میں سے صفت، فعل اور ضمیر تلاش کیجئے:

سوال ۶:

کو اکالا ہے اکبرا چھا کھیلتا ہے وہ ہمیشہ اسکول آتا ہے ہم وقت پر نماز پڑھتے ہیں

۲۔ درج ذیل لفظوں کے تزکیہ تانیث لکھئے:

کُنتا شیر مورنی سعید حجام چابی

۳۔ واحد کے جمع لکھئے: امیر ادیب شہید عالم شاعر

۴۔ ذیل محاوروں کو جملوں میں استعمال کریں۔

باغ باغ ہونا آنکھوں کا تارا آٹے میں نمک کے برابر آستین کا سانپ

Assignment (اظہار وجوہ/توجہ)

برائے سال 2019-2020

برائے جماعت: چہارم (U1-U2)

سوال ۱:

دئے گئے اشعار کو اشاروں کی مدد سے مکمل کیجئے:

- ۱۔ ہر چیز سے ہے _____ حکمت _____ نرالی۔ (تری/ظاہر)
- ۲۔ پتوں میں تیری سبزی _____ میں تیری لالی۔ (گلاب/پھولوں)
- ۳۔ اونچے پہاڑ _____ ہیں۔ (خاموش/چپ)

سوال ۲:

دئے گئے اقتباس کے آخر میں سوالوں کے جوابات لکھئے:

- حیران ہونے کی ضرورت نہیں جب یہ لکڑیاں ایک ساتھ بندھی ہوئی تھیں تو یہ مضبوط گھٹا توڑ ڈالنا کس کی طاقت نہیں تھیں اور یہ سات حصوں میں بٹ گئی تو آسانی کے ساتھ ٹوٹ گئی۔
- ۱۔ حیران ہونے کی ضرورت نہیں یہ الفاظ کس نے کہا؟ (بیٹا/باپ)
 - ۲۔ کیا گھٹا کس نے توڑا؟ ہاں یا نہیں میں جواب دو۔
 - ۳۔ لکڑیاں الگ الگ کر کے توڑنا آسان تھا یا مشکل۔

سوال ۳:

خالی جگہیں پُر کیجئے:

- ۱۔ باپ کے _____ بیٹے۔ (پانچ، چار، سات)
- ۲۔ ساتوں بیٹے آپس میں _____ جھگڑتے رہتے تھے۔ (کھیلنے/لڑتے)
- ۳۔ اتفاق میں _____ ہے۔ (کمزوری/طاقت)

سوال ۴:

لوگ ہم پر ظلم کرتے ہیں یہ _____ کی فریاد ہے۔ (رخت/حامد)

میرے دوست اب تمہیں کوئی نہیں کاٹے گا یہ الفاظ _____ نے کہے۔

مثال دے کر متضاد الفاظ لکھئے: زیادہ = کم

چھوٹا سفید صبح زمین

سوال ۵:

ذیل الفاظ کے مونث لکھئے۔ جیسے فرد = عورت

باپ چچا کتا بیل

سوال ۶:

واحد کے جمع لکھئے: جیسے لڑکی = لکڑیاں

کتاب مکان کرسی

Assignment (اظہار وجوہ/توجہ)

برائے سال 2019-2020

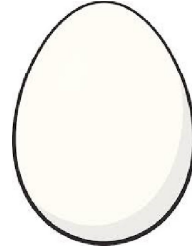
برائے جماعت: اول (U1-U2)

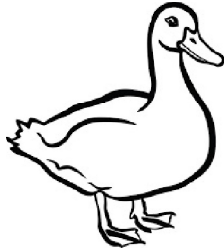
سوال ۱: حروف تہجی کو مکمل کریں:

ا، ب، پ، _____ ٹ _____ ج _____ ح _____ د _____ ڈ _____
ر _____ ز _____ س _____ ص _____ ع _____
ق _____ ک _____ م _____ ہ _____ ی _____

سوال ۲: شکل کو دیکھ کر حرف کی مدد سے نام لکھئے:











Assignment (اظہار وجوہ/توجہ)

برائے سال 2019-2020

برائے جماعت: دوم (U1-U2)

سوال ۱: ملا کر لکھئے:

	ا ن ا ٹ
	ج گ
	م و ر
	ق ل م
	ن ل

سوال ۲: ملا کر لفظوں کے الگ الگ حروف لکھئے۔

	درخت
	جال
	کتاب
	سیب
	کبوتر

سوال ۳: (۱) استعمال کریں۔ جیسے اَب در رس دس بدن گرد

سوال ۴: (۱) زیر لگائیے۔ جیسے دِل دن دق نب ملا

سوال ۵: الف کی مدد سے (ب) سے (ث) تک دو حرفی لفظ بنائیے جیسے 'با'

سوال ۶: چار پھلوں کے نام۔ جیسے سیب

سوال ۷: چار سبزیوں کے نام لکھئے۔ جیسے ٹماٹر

(اظہار وجوہ/توجہ) Assignment

برائے سال 2019-2020

برائے جماعت: سوم (U1-U2)

سوال ۱: دیئے گئے اشعار کو اشاروں کی مدد سے مکمل کریں۔

۱۔ اے ساری _____ کے مالک

_____ اور _____ کے مالک (راجا۔ پرچا/دُنیا)

۲۔ ہر دل میں ہے _____ بسیرا

تو پاس ہے اور _____ اور ہے تیرا۔ (بسیرا/گھر)

سوال ۲: دیئے گئے سبق کی مدد سے سوالوں کے جواب لکھئے:

ہم چنار کی چھاؤں میں بیٹھ کر دھوپ اور گرمی میں بچتے رہیں۔ چناروں سے ہمارے ہاتھوں کی رونق بڑھ گئی ہے۔ ہماری سڑکیں سایہ دار بن گئی۔ میں سیاحوں کے لئے اس درخت میں بری کشش ہے چنار ہوا کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے ماحول پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

۱۔ ہم چناروں کی چھاؤں میں بیٹھ کر کس چیز سے بچتے ہیں؟ (دھوپ اور گرمی/سردی)

۲۔ چناروں سے ہمارے باغوں کی _____ برہ جاتی ہے۔ (رونق/نفاست)

۳۔ چنار ہوا کو صاف رکھنے میں _____ کرتے ہیں۔ (مدد/حفاظت)

سوال ۳: 'الف' اور 'ب' کو ملا کر درست جملے بنائیے۔

حلیمہ سعدیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دادا تھے۔

عبدال مطلب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدہ تھیں۔

بی بی آمنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چچا تھے۔

ابو طالب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دودھ پلایا۔

سوال ۴: مثال دے کر مزر کے مونث لکھئے: جیسے باپ = ماں

چاچا دادا نانا ماما

سوال ۵: واحد کے جمع لکھئے:

مرغا کاپی دُکان کُتا

Assignment (اظہار وجوہ/توجہ)

برائے سال 2019-2020

پرچہ: اُردو

برائے جماعت: پانچویں (U1-U2)

سوال ۱:

اشعار کو مکمل کیجئے:

ہو مرے دم سے یونہی _____

جس طرح _____

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یا رب

علم کی _____

نیک جو راہ _____

سوال ۲:

اقتباسات کو پڑھ کر سوالات کا جواب لکھئے:

- الف۔ ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بڑے گھرانے کی ایک خاتون کا معاملہ پیش ہوا۔ اس خاتون پر چوری کا الزام، جرم ثابت ہوا تھا۔ کچھ لوگ چاہتے تھے کہ خاتون کے خاندان کا لحاظ کر کے اس کے ساتھ رعایت برتی جائے اور اس سلسلے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کی جائے۔ لیکن کسی میں ہمت نہیں تھی آخر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک نوجوان چہیتے صحابی رضی اللہ عنہ امام بن زید رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور حاضر خدمت ہونے کا مدعا بیان کیا۔
- ب۔ انٹرنیٹ دنیا کا سب سے بڑا کمپیوٹرنیٹ ورک ہے جس سے دنیا میں کروڑوں افراد براہ راست آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ انٹرنیٹ سے آپ چند منٹوں میں اس مواصلاتی نظام کے ذریعے کسی بھی ایسے نظام سے جڑا سکتے ہیں۔ اگر آپ وہائٹ ہاؤس کی سیر کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو امریکہ جانے کی ضرورت نہیں ہے یہ سب آپ انٹرنیٹ کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔
- ج۔ چغل خوری سخت عیب ہے اس سے لوگوں کو ناحق تکلیف ہے۔ جب چغل خور کی قلعی کھل جاتی ہے تو اس کو ندامت اٹھانی پڑتی ہے۔

سوالات:

- ۱۔ خاتون پر کون سا جرم ثابت ہوا تھا:
- ۲۔ لوگ خاتون کے ساتھ کیوں نرمی برتنا چاہتے تھے؟
- ۳۔ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیوں حاضر ہوئے؟

۴۔ دنیا کے سب سے بڑے کمپیوٹر نیٹ ورک کا نام بتائیے؟

۵۔ انٹرنیٹ کے ذریعے آپ دوسروں سے کیسے رابطہ کر سکتے ہوں؟

۶۔ انٹرنیٹ کے ذریعے آپ کیا کیا کر سکتے ہیں؟

۷۔ چغل خوری کے کیا کیا نقصانات ہیں،

سوال ۳: مثال دیکھ کر واحد سے جمع بنائے۔ مثلاً: امیر = امراء

غریب ادیب جاہل

سوال ۴: تذکیر و تانیث لکھئے:

لڑکا استاد بکرا بیل والد بہن

سوال ۵: ضد لکھئے:

آسمان اچھائی حق سچ زمین

سوال ۶: تعریف کیجئے:

اسم فعل اسم صفت اسم مکبر

سوال ۷: اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ایک دن کی رخصت کے لئے درخواست لکھئے۔

سوال ۸: درجہ ذیل عنوانات پر پانچ پانچ جملے لکھئے:

مرغا قلم گھوڑا میرا اسکول ماں

Assignment (اظہار وجوہ/توجہ)

برائے سال 2019-2020

پرچہ: اُردو

برائے جماعت: ششم (1-U2)

سوال ۱:

درج ذیل اشعار کو مکمل کیجئے:

خدا یا جس طرح _____

اپنی جیسی _____

مجھے ایمان کی دولت _____

خُدا یا عزت و _____

تری ہی راہ پر _____

اگر کچھ ہے تمنا _____

مرے جینے کا _____

سوال ۲:

درج ذیل اقتباسات پڑھ کر سوالوں کا جواب لکھئے۔

الف۔ جنگل کی اہمیت اور آفادیت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا۔ پیڑ پودے ہماری زندگی کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ زندگی کی اہم ضروریات مثلاً خوراک، پانی اور ہوا کا جنگلات سے گہرا تعلق ہے۔ درخت تازہ ہوا مہیا کرتے ہیں اور ماحول کو آلودگی سے بچاتے ہیں۔ ہمارے جنگلوں میں شیر، ہرن، رینگھ اور برفانی لومڑی وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

ب۔ مہجور کا پورا نام پیرزادہ غلام احمد تھا۔ وہ ۱۱ اگست ۱۸۸۷ء میں پلوامہ میں پیدا ہوئے۔ مہجور کو اپنے وطن کشمیر سے بڑی محبت تھی۔ انہوں نے اپنی شاعری میں کشمیر کے باغوں، پھولوں، چشموں وغیرہ کی بہت تعریف کی ہے۔ مہجور پٹواری تھے اور انہوں نے ”پٹواری“ کے نام سے ایک چھوٹی سی کتاب لکھی۔

ج۔ انسان کو اس کی عادتوں سے پہچانا جاتا ہے۔ انسان کی عمر جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنی ہی اس کی عادیں پختہ ہوتی جاتی ہے۔ آج جو عادت آپ میں پڑھ جائے گی وہ ساری زندگی آپ کیساتھ رہے گی۔ اچھی عادتوں سے فائدہ ہوتے ہیں اور بری عادتوں سے نقصان۔ دیر سے جاگنے کی بُری عادت سے بچے اپنی صفائی کی طرف بھی پوری دھیان نہیں دیتے۔

سوالات:

۱۔ جنگلات کا ہماری زندگی سے کیا تعلق ہے؟

- ۲۔ درختوں سے انسان کو کیا حاصل ہوتا ہے؟
- ۳۔ ہمارے جنگلوں میں کون کون سے جانور پائے جاتے ہیں؟
- ۴۔ مہجور کا پورا نام بتائے اور وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- ۵۔ انہوں نے اپنی شاعری میں کن چیزوں کا ذکر کیا ہے اور ان کی کسی ایک کتاب کا نام لکھئے۔
- ۶۔ انسان کو کیسے پہچانا جاتا ہے؟
- ۷۔ دیر سے جاگنے کے کیا نقصانات ہیں؟

سوال ۳:

درج ذیل الفاظ میں اسم علم اور اسم صفت تلاش کیجئے؟

سرینگر خوبصورت ظالم خانقاہ معلیٰ غالب موذی بادشاہ

سوال ۴:

دیئے گئے الفاظ میں سے تین کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کی تذکیر و تانیث واضح ہو جائے۔

کتاب مکان آسمان لڑکا قلم

سوال ۵:

دئے گئے الفاظ کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا واحد یا جمع واضح ہو جائے۔

اوراق حکام قسط کتاب کاغذ

سوال ۶:

دئے گئے الفاظ کی ضد لکھئے:

روشن زندگی مہک عزت گندگی کامیاب حاضر

سوال ۷:

اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ایک درخواست لکھئے جس میں فیس معاف کرنے کی گزارش ہو۔

سوال ۸:

درج ذیل عنوانات پر دس دس جملے لکھئے

میر اسکول ماں قلم میرا وطن وائرل بیماری

سوال ۹:

درج ذیل کی تعریف کیجئے:

اسم صفت اسم علم اسم نکرہ

(اظہار وجوہ/توجہ) Assignment

برائے سال 2019-2020

پرچہ: اردو

برائے جماعت: ہفتم

سوال ۱:

مندرجہ ذیل اقتباس پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھئے:

ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن سعنہ سے ۸۰ مثقال سونا اس شرط پر لے کر ایک بدوی کو دیدیا کہ وہ مقررہ وقت پر اُس کے بدلے میں کھجوریں دے دیں گے۔ ابھی مقررہ وقت میں دو تین دن باقی رہ گئے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کی نماز پڑھا کر اپنے رفیقوں کے ساتھ ایک دیوار کے پاس تشریف رکھے تھے۔ زید نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گرتے اور چادر کے پلوؤں کو کھینچتے ہوئے نہایت بد مزاجی اور سختی سے قرضہ ادا کرنے کو کہا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ”خُدا کے دشمن، کیا بکتا ہے۔ خُدا کی قسم مجھے (حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے) اندیشہ نہ ہوتا تو تیری گردن اڑا دیتا“ پیکرِ اخلاق، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سمجھایا۔ ”ایسے موقع پر تمہیں چاہئے تھا کہ ایک طرف مجھے حسن و خوبی سے اس کا قرض ادا کرنے کو کہتے اور دوسری طرف اس شخص کو بہتر طریقے سے تقاضا کرنے کی نصیحت کرتے“۔ پھر فرمایا ”جاؤ جا کر حساب کرو اور ڈانٹنے کے بدلے میں بیس صاع کھجوریں زیادہ دے دو“۔

سوالات:

- ۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کی نماز پڑھا کر کس کے ساتھ ایک دیوار کے پاس تشریف رکھے ہوئے تھے؟
- ۲۔ زید بن سعنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنا قرضہ مانگتے ہوئے کس طرح پیش آیا؟
- ۳۔ ایک صاع کتنے تولے کا ہوتا ہے؟
- ۴۔ اقتباس میں ”پیکرِ اخلاق“ آیا جو دو لفظوں کا بنا ہوا ہے اس طرح کے جوڑ کو کیا کہتے ہیں؟
- ۵۔ الفاظ کے معنی لکھئے:

بدوی رفیق بد مزاجی اندیشہ تقاضا

مندرجہ ذیل اقتباس پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھئے:

سوال ۲:

بھلے آدمی سادہ مزاج رکھتے ہیں اور جو کچھ خُدا نے دیا ہے اُس پر راضی رہتے ہیں۔ دُنیا کی خواہشوں سے آزاد ہوتے ہیں۔ ہر حال میں خوش رہتے ہیں اور فیاضی کے لئے مشہور ہوتے ہیں۔ سب کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آتے ہیں۔ کسی سے دشمنی نہیں رکھتے۔ حرص اور لالچ کی اُفن کو ہوا نہیں لگتی۔ بغض اور حسد کا اُن پر سایہ نہیں پڑتا۔ وہ غریبوں پر مہربانی کرتے ہیں۔ اپنی تعظیم کی پرواہ نہیں کرتیں مگر اوروں کی تعظیم کرتے ہیں۔ کسی سے ایسی بات نہیں کہتے، جو اُس کو بُری معلوم ہو۔ وہ اپنے قول کے سچے ہوتے ہیں۔ ان کو خُدا پرستی اور انسان کے ساتھ بھلائی کرنے کی تو لگی ہوتی ہے۔ بلاشبہ ایسے ہی آدمی کو خُدا رسیدہ کہنا چاہئے۔

سوالات:

- ۱۔ بھلے آدمی کیسے ہوتے ہیں؟
- ۲۔ بُرے لوگوں کی کیا پہچان بتائی گئی ہے؟

۳۔ الفاظوں کے معنی لکھئے:

شفقت حرص حسد تعظیم حُدا پرست

۴۔ الفاظوں کی ضد لکھئے:

راضی آزاد خوش فیاضی بھلائی

۵۔ ہذا اقتباس کس نثر سے لیا گیا ہے؟

سلام اُس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا

سلام اُس پر کہ ٹوٹا بوریا جس کا بچھونا تھا

سلام اُس پر کہ جو ٹوٹے حجرے میں رہتا تھا

سلام اُس پر کہ جو ہر وقت سچی بات کہتا تھا

سلام اُس پر کہ مشکیں کھول دیں جس نے اسیروں کی

سلام اُس پر جو سچائی کی خاطر دکھ اٹھاتا تھا

سلام اُس پر جو بھوکا رہ کے اوروں کو کھلاتا تھا

سوالات

۱۔ ہذا اشعار کی تشریح کیجئے؟

۲۔ یہ اشعار کس نظم سے لئے گئے ہیں؟

۳۔ لفظوں کے معنی لکھئے: حجرہ بچھونا ٹوٹا بوریا مشکیں کھولنا اسیر

۴۔ خالی جگہوں کو ان الفاظوں سے پُر کیجئے جو نظم، نعت، میں استعمال ہوتے ہیں:

سلام اُس پر کہ جس نے _____ کی دستگیری کی

سلام اُس پر کہ جس نے _____ میں فقیری کی

سلام اُس پر کہ جس کی سادگی درس _____ ہے

سلام اُس پر کہ جس کی ذات فخر _____ ہے

نعت کسے کہتے ہیں؟

سوال ۳:

سوال ۴: